خطبہ جمعہ

جو لوگ دوسروں کے غم میں مبتلا ہو کر ان کے لئے دعائیں کرتے ہیں اللہ خود ان کے غم اٹھا لیتا ہے اور خود ان کا والی اور وارث ہو جاتا ہے

ہم تو یہ دعا کرتے ہیں کہ خدا جماعت کو محفوظ رکھے اور دنیا پر ظاہر ہو جائے کہ نبی کریم ﷺ برحق رسول تھے اور خدا کی ہستی پر لوگوں کو ایمان پیدا ہو جائے

اے شدید البطش! تو اپنی قوت و قدرت کو ظاہر فرما۔ آسمان سے اپنے نور کے نشان دکھا

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کا تذکرہ

اللہ نے اس جلسہ پر بہت کامیابی عطا کی ہے اور ابھی اگلے جلسہ کے لئے بہت دعاؤں کی ضرورت ہے
چار کروڑ سے زائد محض خدا کے فضل سے عطا ہوئے ہیں۔ آئندہ آٹھ کروڑ سے زائد کی امید رکھتے ہیں

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔
فرمودہ ۴ر اگست ۲۰۰۰ء بمطابق ۴ر ظہور ۱۳۷۹ ہجری شمسی بمقام مسجد فضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمداً عبده و رسوله–

أما بعد فأعوذ بالله من الشيطان الرجيم– بسم الله الرحمٰن الرحيم –

الحمدلله رب العٰلمين – الرحمٰن الرحيم – مٰلك يوم الدين – إياك نعبد و إياك نستعين –

اهدنا الصراط المستقيم – صراط الذين أنعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين–

﴿وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّی فَاِنِّی قَرِیْبٌ. اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ﴾۔(البقرہ:۱۸۷)

اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔ میں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

جیسا کہ آیت کریمہ سے ظاہر ہے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کا جو میں تذکرہ کر رہا ہوں وہ اس خطبہ میں بھی جاری رہے گا اور امید رکھتا ہوں کہ آئندہ بھی چند خطبات پر محیط ہوگا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک فارسی کلام سے آپ کی نظم کا اردو ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے جو سراسر دعائیہ کلام ہے۔

"اے میرے قادر زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے، اے میرے رحیم اور مہربان ہادی آقا، اے میرے مولا تو دلوں پر نظر رکھتا ہے اور اے وہ کہ تیرے سامنے کوئی چیز بھی پوشیدہ نہیں۔ اگر تو دیکھتا ہے کہ فسق و شرارت سے بھرپور ہوں اور اگر تُو دیکھتا ہے کہ میں ایک بد طینت آدمی ہوں تو تُو مجھ بدکار کو پارہ پارہ کر کے ہلاک کر دے اور میرے مخالف گروہ کو میری اس حالت سے خوش کر دے۔ ان کے دلوں پر رحمت کی بارش برسا اور ان کی ہر مراد اپنے فضل سے پوری کر دے۔ میرے در و دیوار پر اپنے غضب کی آگ برسا۔ تو آپ میرا دشمن ہو کر میرے کاروبار کو تباہ کر دے۔

لیکن میرے مولا اگر تو نے مجھے اپنے بندوں میں پایا ہے اور اپنے آستانہ کو میری توجہ کا قبلہ پایا ہے اور میرے دل میں اس محبت کو دیکھا ہے جسے تو نے دنیا کی نظروں سے پوشیدہ رکھا ہے تو پھر میرے آقا میرے ساتھ وہ سلوک فرما جو تیری محبت کا نتیجہ ہے اور کسی قدر وہ راز محبت جو میرے ساتھ ہے ظاہر فرما"۔ یہ بھی بہت ہی گہرا عارفانہ کلام ہے جیسا کہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سب کلام گہرے عارفانہ ہوتے ہیں یہ نہیں کہتے میری ساری محبت کا راز لوگوں کو بتا دے۔ "کسی قدر وہ راز محبت جو میرے ساتھ ہے ظاہر فرما"۔

"میرے مولا تو ہر تلاش کرنے والے کی طرف چل کر آتا ہے اور تو ہر سوز محبت میں جلنے والے کی سوزش قلب سے آگاہ ہے میں تجھے اس تعلق کا واسطہ دیتا ہوں جو مجھے تجھ سے ہے، ہاں اس محبت کا واسطہ دیتا ہوں جس کا پودا میں نے اپنے دل میں لگا رکھا ہے۔ تو آج مجھے الزامات سے جو اندھی دنیا لگا رہی ہے بری ٹھہرانے کے لئے باہر نکل۔ تُو ہی تو میری پناہ اور ماویٰ و ملجا ہے۔ وہ آگ جو تو نے میرے دل میں روشن کی ہے اور جس نے غیر اللہ کی محبت کو جلا ڈالا ہے اس آگ سے میرے چہرہ کو منور کر دے اور میری اس تاریک و تار رات کو روز روشن سے بدل دے۔ اس اندھی دنیا کی آنکھوں کو روشن کر دے۔ اے شدید البطش تو اپنی قوت و قدرت کو ظاہر فرما اور آسمان سے اپنے نور کے نشان دکھا، اپنے باغ سے پھول کھلا دے۔ میں دیکھتا ہوں کہ یہ دنیا فسق و فساد سے بھری ہوئی ہے اور غفلت کا اس قدر دَور دَورہ ہے کہ غافل انسان موت کو بھول چکے ہیں، حقیقت سے بالکل غافل اور بیگانہ ہیں۔ بچوں کی سی حالت ہو چکی ہے اور فسانوں پر مائل ہیں۔ دلوں سے دولت حقیقی کی محبت ٹھنڈی ہو گئی ہے اور دلوں کو کوچہ راست سے پھیر دیا ہے۔ حالت ایسی ہو چکی ہے کہ طوفان امڈا آ رہا ہے اور رات اندھیری ہے۔ پس اس حالت کو دور کر کے اپنی رحمت و کرم سے آفتاب کو روشن کر دے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چند عربی دعائیہ اشعار کا اردو ترجمہ حسب ذیل ہے:۔

"اے ہمارے رب! اپنے فضل سے ہماری تائید کر اور اس شخص سے انتقام لے جو حق کو خس و خاشاک کی طرح دھتکارتا ہے۔ اے میرے رب! میری قوم جہالت کے اندھیرے میں چلی گئی ہے۔ سو تو رحم کر اور انہیں روشنی کے گھر میں اتار"۔(انجام آتھم صفحہ ۲۷۷)۔ "اے ہمارے خدا! ہمارے درمیان باعزت فیصلہ فرما۔ اے وہ ذات جو میرے دل اور میرے ظاہر کی اندرونی حقیقت کو دیکھ رہی ہے، اے وہ ذات کہ جس کے دروازے مَیں سائلوں کے لئے کھلے ہوئے دیکھتا ہوں، تو میری دعا رد نہ فرما"۔(الاستفتاء، ضمیمہ حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۷۳۵)

پھر آئینہ کمالات اسلام میں یہ دعا ہے: "اے میرے رب! اس دنیا میں بھی اور اس دنیا میں بھی اپنے نبی پر ہمیشہ درود بھیجتا رہ"۔(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۹۳)

شدید منکرین اور دشمنان دین حق کی تباہی کی دعا: یَا رَبِّ فَاسْمَعْ دُعَائِی وَمَزِّقْ اَعْدَائَكَ وَاَعْدَائِی وَ اَنْجِزْ وَعْدَكَ وَانْصُرْ عَبْدَكَ وَاَرِنَا اَیَّامَكَ وَشَهِّرْلَنَا حُسَامَكَ وَ لَا تَذَرْ مِنَ الْكَافِرِیْنَ شَرِیْرًا۔(تذکرہ صفحہ ۵۰۹)۔

یعنی اے میرے رب! میری دعا کو سُن اور اپنے اور میرے دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور اپنا وعدہ پورا فرما اور اپنے بندہ کی مدد فرما اور ہمیں وعدوں کے دن دکھا اور اپنی تلوار ہمارے لئے سونت دے اور شریر کافروں میں سے کوئی نہ باقی چھوڑ۔

ایک مخالف مولوی کی ایذاء رسانیوں پر درد بھری دعا: "اے میرے مولا! اے میرے

آقا! مَیں نے اس شخص کی تمام سخت باتوں اور لعنتوں اور تعلّیوں کا جواب تیرے پر چھوڑا۔ اگر تیری یہی مرضی ہے تو جو کچھ تیری مرضی ہے وہ میری ہے۔ مجھے اس سے بڑھ کر کچھ نہیں چاہئے کہ تو راضی ہو۔ میرا دل تجھ سے پوشیدہ نہیں۔ تیری نگاہیں میری تہہ تک پہنچی ہوئی ہیں۔ اگر مجھ میں کچھ فرق ہے تو نکال ڈال اور اگر تیری نگاہ میں مجھ سے کچھ بدی ہے تو میں تیرے ہی منہ کی اس سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے پیارے ہادی اگر میں نے ہلاکت کی راہ اختیار کی ہے تو مجھے اس سے بچا اور وہ کام کرا کہ جس میں تیری رضامندی ہو۔ میری روح بول رہی ہے کہ تو میرے لئے ہے اور ہوگا۔

جب سے کہ تو نے کہا میں تیرے ساتھ ہوں اور جب سے کہ تو نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ اِنِّی مُھِیْنٌ مَنْ اَرَادَ اِھَانَتَکَ اور جب سے کہ تو نے دلجوئی اور نوازش کی راہ سے مجھے کہا کہ اَنْتَ مِنِّی بِمَنْزِلَۃٍ لاَّ یَعْلَمُھَا الْخَلْقُ تو اسی دم سے میرے قالب میں جان آ گئی۔ تیری دلآرام باتیں میرے زخموں کی مرہم ہیں، تیرے محبت آمیز کلمات میرے غم رسیدہ دل کے مفرّح ہیں۔ میں غموں میں ڈوبا ہوا تھا تو نے مجھے بشارتیں دیں، میں مصیبت زدہ تھا تو نے مجھے پوچھا۔ پیارے میرے لئے خوشی کافی ہے کہ تو میرے لئے ہے اور میں تیرے لئے ہوں۔ تیرے حملے دشمنوں کی صف توڑیں گے اور تیرے تمام پاک وعدے پورے ہوں گے تو اپنے بندہ کا آمرزگار ہوگا"۔

(آسمانی فیصلہ ۔روحانی خزائن جلد ۴ صفحہ ۳۱۹)

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک فارسی منظوم کلام کا اردو ترجمہ حسب ذیل ہے:

"وہ اللہ تعالیٰ بزرگ و پاک ہے جس نے سورج چاند اور افلاک کو پیدا کیا۔ ہر راستہ اور کوچہ اشرار سے بھر گیا ہے۔ اے خدا اپنے دین کو پھر زندہ کر، اپنے دین کی شوکت کو ظاہر کر، پھر رحم سے ہم پر نظر کر، پھر دین احمد کو زندہ فرما دے، کفر کی مکھی کو دنیا سے دور فرما، کفر و کافر کو دنیا سے اٹھا، کتے اور مردار کو دور کر کے راحت عطا کر"۔ یہ "کفر کی مکھی کو دنیا سے دور فرما" سے مراد یہ ہے کہ مکھی کو عادت ہے کہ پھر اڑ اڑ کر بار بار بیٹھتی ہے اور ہر وقت خیال کو تبدیل کرتی ہے تو یہ منشاء ہے کفر کی مکھی کو دنیا سے دور کر۔

"اے خدائے قادر و منان میری جان کو دین کے اس غم سے نجات دے، تو بخشنے والا ہے، سب سے بڑھ کر ہے، تیری بخشش کی کوئی انتہاء نہیں۔ دونوں جہانوں میں تیرا کوئی شریک نہیں۔ تو ہی ایک واحد لاشریک خدا ہے۔ تو بزرگ ہے اور تیری شان عظیم ہے۔ تو اکیلا ہے، تو پاک ہے، تو لاشریک ازلی و ابدی خدا ہے۔ اے خدا ترقی دین کے لئے میری ہمت کو بڑھا۔ تو اس کے لئے میری کمر کو مضبوط کر اور میری راہنمائی فرما، میرے دل میں اس قدر درد دین کے لئے پیدا کر دے کہ بڑے بڑے دکھی دل بھی اس پر رشک کریں۔ پاک لوگوں کے کوچہ کی خاک میرا سر ہو۔

میری آنکھوں میں صداقت کی روشنی بخش، میرے تمام کاموں کو ایسے طور پر سرانجام دے کہ ان میں حُسن پیدا ہو۔ اپنے نفسانی وجود سے مجھے اس طرح نکال دے کہ شیطان کا تصرف اس میں نہ رہے۔ میرے اندر سے خود پرستی کی بنیاد کو گرا دے۔ مجھے اپنے نفس سے گم کر اور اپنی ہستی میں زندگی بخش۔ میرے اندر ایک ایسی کشش پیدا کر دے کہ تیری محبت کی بو کا نشان پا لے اور پھر اس کے بغیر ایک دم بھی مجھے آرام نہ ملے۔ میرے دل کو کبر اور غرور سے پاک کر اور میرے سینہ کو اپنے نور سے منور کر دے۔ اپنے عشق میں مجھے ایسا اسیر کر کہ اس کے سوا میری کوئی شاخ و جڑ نہ ہو۔ میری جان میں مجنوں کا شور پیدا کر دے اور اپنا ہی مجذوب اور مست بنا لے۔ میری ایسی حالت ہو جائے کہ تیرے بغیر ایک دم بھی ہوش نہ ہو اور تیرے بغیر میری زبان سے نہ کچھ نکلے اور نہ میرے کان کچھ سنیں۔ میری حالت ایسی ہو جائے کہ تیرے سوا میں کسی کو کچھ نہ سمجھوں اور اس کی قیمت میرے نزدیک ایک کوڑی بھی نہ ہو۔

ہاں مجھے ایسا بنا دے کہ دنیا سے میرا کوئی کام نہ رہے۔ دنیا کیا زمانہ سے بھی مجھے کوئی کام نہ رہے۔ میں تیری محبت کی چاہ میں ایسا اسیر ہو جاؤں کہ پھر اس سے کبھی باہر نہ نکل سکوں۔ سیم و زر یعنی سونا چاندی میری نظر میں حقیر کر دے۔ میرا سب سے عظیم تر مقصد فقر کر دے۔ مجھ کو وہ عقل عطا فرما جو حق ہو اور تیرے راستے میں بسر و چشم آؤں۔ میری جان میں اپنے عشق کی نمک ریزی فرما اور اس محبت میں مجھے مست و مجذوب کر دے۔ میری خواہشوں کا منتہاء تیری مدح و ثنا ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ میری جو بھی خواہش ہے وہ تیری رضا ہی کے لئے ہے۔ جب سے میرا دل تجھ سے اور تیری محبت میں محو ہو گیا ہے دنیا اور اس قسم کے کاروبار کو چھوڑ دیا"۔

(بحوالہ سیرت حضرت مسیح موعودؑ از شیخ یعقوب علی عرفانیؓ۔ جلد پنجم صفحہ ۵۳۵ تا ۵۳۷)

پھر ایک اردو فارسی دعا کا ترجمہ ہے:

"اے میرے اللہ میرے گناہ بخش۔ اپنی درگاہ کی طرف میری راہنمائی فرما۔ میرے دل و جان کو روشنی عطا کر اور مجھے اپنے مخفی گناہوں سے پاک کر دے۔ میرے ساتھ محبت اور پیار کا سلوک فرما اور اپنی نگاہِ کرم کے ساتھ سب عقدے کھول دے۔ دونوں جہان میں تو ہی مجھے پیارا ہے اور میں تجھ سے صرف تجھی کو مانگتا ہوں"۔(براہین احمدیہ ۔ روحانی خزائن جلد اول صفحہ ۱۲) ۔اے میرے قادر خدا، اے میرے پیارے راہنما تو ہمیں وہ راہ دکھا جس سے تجھے پاتے ہیں۔ اہل صدق و صفا اور ہمیں ان راہوں سے بچا جن کا مدعا صرف شہوات ہیں یا کینہ ہیں یا بغض یا دنیا کی حرص و ہوا"۔

(پیغام صلح ۔ روحانی خزائن دجلد ۲۳ صفحہ ۴۳۹)

پھر ایک جگہ فرماتے ہیں، ملفوظات میں ہے:

"ہماری دعا یہ ہونی چاہئے کہ خدا تعالیٰ ہم سے گناہوں کو جو دل کو سخت کر دیتے ہیں دور کر دے اور اپنی رضامندی کی راہ دکھلائے"۔(ملفوظات جلد چہارم جدید ایڈیشن صفحہ ۳۰)

پھر ایک دعا ہے آئینہ کمالات اسلام میں: "رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا اِنَّا کُنَّا خٰطِئِیْنَ"۔ اے ہمارے خدا ہمیں بخش کہ ہم خطا پر تھے۔(آئینہ کمالات اسلام ۔ روحانی خزائن جلد ۵ صفحہ ۲۶۶)

پھر یہ دعا ہے: "اے اللہ مجھ میں اور میرے گناہوں میں دُوری ڈال"۔

(ملفوظات جلد دوم جدید ایڈیشن صفحہ ۵۲۲)

پھر یہ دعا ہے:

"رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَادْفَعْ بَلَایَانَا وَکُرُوْبَنَا وَنَجِّ مِنْ کُلِّ ھَمٍّ قُلُوْبَنَا وَ کَفِّرْ خُطُوْبَنَا وَکُنْ مَعَنَا حَیْثُمَا کُنَّا یَآ مَحْبُوْبَنَا وَاسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا. اِنَّا تَوَکَّلْنَا عَلَیْکَ وَفَوَّضْنَا الْاَمْرَ اِلَیْکَ اَنْتَ مَوْلٰنا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ. اٰمِیْن یَآ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ"۔(تحفۂ گولڑویہ ۔ روحانی خزائن جلد ۱۷ جدید ایڈیشن صفحہ ۱۸۲)

"اے ہمارے رب ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری آزمائشیں اور تکالیف دور کر دے اور ہمارے دلوں کو ہر قسم کے غم سے نجات دے دے اور ہمارے کاموں کی کفالت فرما اور اے ہمارے محبوب ہم جہاں بھی ہوں ہمارے ساتھ ہو اور ہمارے ننگوں کو ڈھانپ رکھ اور ہمارے خطرات کو امن میں تبدیل کر دے۔ ہم نے تجھ پہ پر بھروسہ کیا ہے اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا ہے۔ دنیا و آخرت میں تو ہی ہمارا آقا ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اے رب العٰلمین میری دعا قبول فرما"۔

پھر ازالہ اوہام میں یہ دعا ہے:

"اے خداوند قادر مطلق اگرچہ قدیم سے تیری یہی عادت ہے اور یہی سنت ہے کہ تو بچوں اور اُمّیوں کو سمجھ عطا کرتا ہے اور اس دنیا کے حکیموں اور فلاسفروں کی آنکھوں اور دلوں پر سخت پردے تاریکی کے ڈال دیتا ہے۔ مگر میں تیری جناب میں عجز اور تضرع سے عرض کرتا ہوں کہ ان لوگوں میں سے بھی ایک جماعت ہماری طرف کھینچ لا جیسے تو نے بعض کو کھینچا بھی ہے اور ان کو بھی آنکھیں بخش اور کان عطا کر اور دل عنایت فرما تا وہ دیکھیں اور سنیں اور سمجھیں اور تیری اس نعمت کا جو تو نے اپنے وقت پر نازل کی ہے قدر پہچان کر اس کے حاصل کرنے کی طرف متوجہ ہوں۔ اگر تو چاہے تو ایسا کر سکتا ہے کیونکہ کوئی بات تیرے آگے انہونی نہیں۔ آمین ثم آمین۔

(ازالہ اوہام ۔ روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۱۲۰)

آئینۂ کمالات اسلام میں یہ دعا درج ہے:

"اے قادر خدا! اپنے بندوں کے راہنما! جیسا تو نے اس زمانہ کو صنائع جدیدہ کے ظہور و بروز کا زمانہ ٹھہرایا ہے ایسا ہی قرآن کریم کے حقائق و معارف ان غافل قوموں پر ظاہر کر اور اب اس زمانہ کو اپنی طرف اور اپنی کتاب کی طرف اور اپنی توحید کی طرف کھینچ لے۔ کفر اور شرک بہت بڑھ گیا اور اسلام کم ہو گیا۔ اب اے کریم مشرق اور مغرب میں توحید کی ایک ہوا چلا اور آسمان پر جذب کا ایک نشان ظاہر کر۔ اے رحیم تیرے رحم کے ہم سخت محتاج ہیں۔ اے ہادی تیری ہدایتوں کی ہمیں شدید حاجت ہے۔ مبارک وہ دن جس میں تیرے انوار ظاہر ہوں۔ کیا نیک ہے وہ گھڑی جس میں تیری فتح کا نقارہ بجے۔ تَوَکَّلْنَا عَلَیْکَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ وَاَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْم"۔

(آئینہ کمالات اسلام۔روحانی خزائن جلد ۵ صفحہ ۲۱۳، ۲۱۴۔ بقیہ حاشیہ درحاشیہ)

پھر فرماتے ہیں: "اکثر دنیا پر حبِ دنیا کا گرد بیٹھا ہوا ہے خدا اس گرد کو اٹھاوے۔ خدا اس ظلمت کو دور کر دے۔ دنیا بہت بے وفا اور انسان بہت ہی بے بنیاد ہے مگر غفلت کی سخت تاریکیوں نے اکثر لوگوں کو اصلیت کے سمجھنے سے محروم کر رکھا ہے۔............ خداوند کریم سے یہی تمنا ہے کہ اپنے عاجز بندوں کی کامل طور پر دستگیری کرے اور جیسے انہوں نے اپنے گزشتہ زمانے میں طرح طرح کے زخم اٹھائے ہیں ویسا ہی ان کو مرہم عطا فرمائے۔ اور ان کو ذلیل اور رسوا کرے جنہوں نے نور کو تاریکی اور تاریکی کو نور سمجھ لیا ہے اور جن کی شوخی حد سے زیادہ بڑھ گئی اور نیز ان لوگوں کو بھی نادم اور منفعل کرے جنہوں نے حضرت احدیت کی توجہ کو جو عین اپنے وقت پر ہوئی غنیمت نہیں سمجھا اور اس کا شکر ادا نہیں کیا بلکہ جاہلوں کی طرح شک میں پڑے۔ سو اگر اس عاجز کی فریادیں ربّ العرش تک پہنچ گئی ہیں تو وہ زمانہ کچھ دور نہیں جو نور محمدی اس زمانہ کے اندھوں پر ظاہر ہو اور الٰہی طاقتیں اپنے عجائبات دکھلاویں"۔ (مکتوبات احمدیہ جلد اول مکتوب نمبر ۴ محررہ ۹ر فروری ۱۸۸۳ء)

حقیقۃ الوحی میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لکھتے ہیں:

"خدا تعالیٰ بہت سی روحیں ایسی پیدا کرے کہ ان نشانوں سے فائدہ اٹھاویں اور سچّی کی راہ اختیار کریں اور بغض اور کینہ کو چھوڑ دیں۔ اے میرے قادر خدا میری عاجزانہ دعائیں سن لے اور اس قوم کے کان اور دل کھول دے اور ہمیں وہ وقت دکھا کہ باطل معبودوں کی پرستش دنیا سے اٹھ جاوے اور زمین پر تیری پرستش اخلاص کی سے جاوے اور زمین تیرے راستباز اور موحد بندوں سے ایسی بھر جائے جیسا کہ سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے اور تیرے رسول کریم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور سچائی دلوں میں بیٹھ جائے۔ اے میرے قادر خدا مجھے یہ تبدیلی دنیا میں دکھا اور میری دعائیں قبول کر اور ہر یک طاقت اور قوت تجھ کو ہے۔ اے قادر خدا تو ایسا ہی کر۔ آمین ثم آمین"۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۱۰۳)

دعائے استخارہ: "یا الٰہی میں تیرے علم کے ذریعہ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت سے قدرت مانگتا ہوں کیونکہ تجھی کو سب قدرت ہے مجھے قدرت نہیں اور تجھے ہی سب علم ہے مجھے کوئی علم نہیں اور تو ہی چھپی باتوں کو جاننے والا ہے۔ الٰہی اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر میرے حق میں بہتر ہے بلحاظ دین اور دنیا کے تو تُو اسے میرے لئے مقدر کر دے اور آسان کر دے اور اس میں برکت رکھ دے اور اگر جانتا ہے کہ یہ امر میرے لئے دین اور دنیا میں شر ہے تو تُو مجھ کو اس سے باز رکھے"۔

(ملفوظات جلد دوم جدید ایڈیشن صفحہ ۱۰۴)

ایک پاک نفس اور مخلص دوست نذیر حسین سخا دہلوی حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ایک عریضہ لکھا جسے خود پیش نہیں کر سکتے تھے اپنے عجز کی وجہ سے، اور ایک دوسرے صحابی کو دیا کہ وہ حضور کی خدمت میں پیش کر دیں۔ وہ یہ تھا 'حضور کے پابوسی کا از حد شوق تھا۔ الحمد للہ کہ شرف زیارت حاصل ہوا۔ حاجت ہے تو صرف یہ کہ کچھ ہدایت فرمائی جائے تاکہ حضور نماز حاصل ہو اور خدا کی طرف دل لگے۔ اگر اس پر جواب سے سرفرازی ہو تو یہ دستاویز عزت ہمیشہ حرز جان رہے گی۔ زیادہ حد ادب'۔

جواب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام:

"السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ"۔ یہ حضور نماز کے لئے بہت سے لوگ لکھتے رہتے ہیں اب بھی بہت سی مائیں اپنے بچوں کے لئے التجائیں کرتی ہیں کہ ان کو اللہ تعالیٰ حضور نماز عطا فرمائے یعنی نماز میں حضوری عطا کرے تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ان کے جواب میں لکھتے ہیں:

"طریق یہی ہے کہ نماز میں اپنے لئے دعا کرتے رہیں اور سرسری اور بے خیال نماز پر خوش نہ ہوں بلکہ جہاں تک ممکن ہو توجہ سے نماز ادا کریں اور اگر توجہ پیدا نہ ہو تو پنج وقت پر ہر یک نماز میں خدا تعالیٰ کے حضور میں بعد ہر ایک رکعت کے کھڑے ہو جاویں اور کھڑے ہو کر یہ دعا کریں کہ:

"اے خدائے قادر و ذوالجلال میں گنہگار ہوں اور اس قدر گناہ کے زہر نے میرے دل اور رگ و ریشہ میں اثر کیا ہے کہ مجھے رقت اور حضور نماز حاصل نہیں ہو سکتا۔ تُو اپنے فضل و کرم سے میرے گناہ بخش اور میری تقصیرات معاف کر اور میرے دل کو نرم کر دے اور میرے دل میں اپنی عظمت اور اپنا خوف اور اپنی محبت بٹھا دے تاکہ اس کے ذریعہ سے میری سختیٔ دل دور ہو کر حضور نماز میسر آوے۔

اور یہ دعا صرف قیام پر موقوف نہیں بلکہ رکوع میں اور سجود میں اور التحیات کے بعد بھی یہی دعا کریں اور اپنی زبان میں کریں اور اس دعا کے کرنے میں ماندہ نہ ہوں اور تھک نہ جاویں بلکہ پورے صبر اور پوری استقامت سے اس دعا کو پنجوقت نمازوں میں اور نیز تہجد کی نماز میں کرتے رہیں اور بہت بہت خدا تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں کیونکہ گناہ کے باعث دل سخت ہو جاتا ہے اور ایسا کریں گے تو ایک وقت یہ مراد حاصل ہو جائے گی۔ مگر چاہیئے کہ اپنی موت یاد رکھیں۔ آئندہ زندگی کے دن تھوڑے سمجھیں اور موت قریب سمجھیں یہی طریق حضور نماز حاصل کرنے کا ہے"۔

(الحکم قادیان ۲۴ر مئی ۱۹۰۴ء صفحہ ۲)

اپنی دعاؤں کی کیفیت بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام ملفوظات میں فرماتے ہیں:

"میں اتنی دعا کرتا ہوں کہ دعا کرتے کرتے ضعف کا غلبہ ہو جاتا ہے اور بعض اوقات غشی اور ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے"۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۰۰)

پھر ملفوظات ہی سے یہ عبارت ہے:

"میں ہمیشہ دعاؤں میں لگا رہتا ہوں اور سب سے مقدم یہی دعا ہوتی ہے کہ میرے دوستوں کو ہموم اور غموم سے محفوظ رکھے کیونکہ مجھے تو ان کے ہی افکار و رنج، غم میں ڈالتے ہیں اور پھر یہ دعا مجموعی ہیئت سے کی جاتی ہے اور اگر کسی کو کوئی رنج اور تکلیف پہنچی ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے اس کو نجات دے ساری سرگرمی اور پورا جوش یہی ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کروں"۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۶۶)

پھر ملفوظات ہی سے یہ عبارت لی گئی ہے: "ہم تو یہ دعا کرتے ہیں کہ خدا جماعت کو محفوظ رکھے اور دنیا پر ظاہر ہو جائے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم برحق رسول تھے اور خدا کی ہستی پر لوگوں کو ایمان پیدا ہو جائے"۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۶۱)

پھر فرماتے ہیں:

"سب سے اول اور ضروری دعا یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو گناہوں سے پاک صاف کرنے کی دعا کرے۔ ساری دعاؤں کا اصل اور جزو یہی دعا ہے کیونکہ جب یہ دعا قبول ہو جاوے اور انسان ہر قسم کی گندگیوں اور آلودگیوں سے پاک صاف ہو کر خدا تعالیٰ کی نظر میں مُطَهَّر ہو جاوے تو پھر دوسری دعائیں جو اس کی حاجات ضروریہ کے متعلق ہوتی ہیں وہ اس کو مانگنی نہیں پڑتیں، وہ خود بخود قبول ہوتی چلی جاتی ہیں۔ بڑی مشقت اور محنت طلب یہی دعا ہے کہ وہ گناہوں سے پاک ہو جاوے اور خدا تعالیٰ کی نظر میں متقی اور راستباز ٹھہرایا جاوے"۔ (ملفوظات جلد سوم جدید ایڈیشن صفحہ ۶۱۷)

پھر ملفوظات ہی میں یہ دعا درج ہے:

"سب سے عمدہ دعا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضامندی اور گناہوں سے نجات حاصل ہو کیونکہ گناہوں ہی سے دل سخت ہو جاتا ہے اور انسان دنیا کا کیڑا بن جاتا ہے۔ ہماری دعا یہ ہونی چاہیئے کہ خدا تعالیٰ ہم سے گناہوں کو جو دل کو سخت کر دیتے ہیں دور کر دے اور اپنی رضامندی کی راہ دکھلائے"۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۰)

"ہر مہینہ اپنے اندر خیر اور شر کے لوازم رکھتا ہے اس لئے دعا کرنی چاہیئے"۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۲۳)

کہ جو بھی چاند ہم پر چڑھے وہ خیر و برکت کا چاند ہو اور جو بھی چاند ہم سے رخصت ہو وہ خیر و برکت کا پیغام لے کر رخصت ہو۔ "یہی دعا کرو کہ جو امر اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہتر ہے وہی ہو جائے۔ دعا جامع ہونی چاہیئے"۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۸۸)

پھر ملفوظات میں سے یہ عبارت ہے:

"میرا تو یہ مذہب ہے کہ دعا میں دشمنوں کو بھی باہر نہ رکھے"۔ یعنی انسان دعا میں دشمنوں کو باہر نہ رکھے۔ "جس قدر دعا وسیع ہو گی اسی قدر فائدہ دعا کرنے والے کو ہو گا اور دعا میں جس قدر بخل کرے گا اسی قدر اللہ تعالیٰ کے قرب سے دور ہوتا چلا جاوے گا"۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ

۲۵۳)۔ پس دشمنوں کو بھی ہدایت کی دعا دینی چاہئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا یہی اسوہ تھا۔ آپ عرض کیا کرتے تھے رَبِّ اهْدِ قَوْمِيْ فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ، رَبِّ اهْدِ قَوْمِيْ فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی قوم تمام دنیا میں شمال و جنوب اور مشرق ومغرب میں پھیلی ہوئی ہے۔ ہماری تو آنحضور ہی کی قوم ہے اور جس قوم نے ہم پر ظلم کیا ہے وہ بھی حقیقۃً آنحضورؐ کی قوم ہی ہے مگر علم نہیں ہے۔ اس لئے ان کو یہ دعا دیا کریں رَبِّ اهْدِ قَوْمَ مُحَمَّدٍ ﷺ، اَللّٰهُمَّ اهْدِ قَوْمِيْ فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ۔

پھر مختصر سی عبارت ہے "دین ودنیا کے لئے نماز میں بہت دعا کرنی چاہئے"۔(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۷۳)۔ دعاؤں میں بخل سے آپ نے بہت روکا اور فرمایا ہے کہ ڈرتے رہو، دعاؤں میں بخل سے کام نہ لینا۔ جو لوگ دوسروں کے غم میں مبتلا ہو کر ان کے لئے دعائیں کرتے ہیں اللہ خود ان کے غم اٹھالیتا ہے اور خود ان کا والی اور وارث ہو جاتا ہے۔ اس لئے یہ نسخہ آزما کے دیکھیں بہت ہی مفید اور کارگر نسخہ ہے۔

پھر ملفوظات میں یہ عبارت ہے: "خدا تعالیٰ سے نہایت سوز اور جوش کے ساتھ یہ دعا مانگنی چاہئے کہ جس طرح اور پھلوں اور اشیاء کی طرح طرح کی لذتیں عطا کی ہیں نماز اور عبادت کا بھی ایک بار مزہ چکھادے"۔(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۸)

پھر یہ عبارت ہے ملفوظات میں: "جو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں ان کو سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہوتا ہے کہ میں ان کے لئے دعا کرتا ہوں۔ دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر دیتی ہے اور مردہ کو زندہ کر سکتی ہے اس میں بڑی تاثیریں ہیں"۔(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۰۰)

پس آج کل جو قومیں کثرت کے ساتھ احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں داخل ہو رہی ہیں ان کے لئے بھی یہی دعا کریں کہ ان کی خشک لکڑیاں بھی ہری بھری ہو جائیں اور خدا ہمیں مُردوں کو زندہ کرنے کے معجزے دکھائے۔

پھر فرماتے ہیں: اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کر دو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا"۔(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۳۲)

پھر فرماتے ہیں: "اپنی حالت کی پاک تبدیلی اور دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد اور بیوی کے واسطے بھی دعا کرتے رہنا چاہئے کیونکہ اکثر فتنے اولاد کی وجہ سے انسان پر پڑ جاتے ہیں"۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۴۵۶)

پھر روزمرہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جو دعائیں مانگا کرتے تھے ان میں یہ ہیں:

"میں چند دعائیں ہر روز مانگتا ہوں۔ اول اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خداوند کریم مجھ سے وہ کام لے جس سے اس کی عزت و جلال ظاہر ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا فرمائے۔ دوم پھر اپنے گھر کے لئے لوگوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ ان سے قرۃ عین نصیب ہو اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔ سوم پھر اپنے بچوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ سب دین کے خدام بنیں۔ چہارم پھر اپنے مخلص دوستوں کے لئے نام بنام۔ پنجم اور پھر ان سب کے لئے جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں خواہ ہم انہیں جانتے ہیں یا نہیں جانتے"۔(الحکم جلد ۴ صفحہ ۲ تا ۱۱۔ مؤرخہ ۱۷/جنوری ۱۹۰۰ء)

پس اس مختصر خطبہ کے بعد جو دعاؤں سے متعلق ہی ہے اب میں آپ سب احباب کو توجہ دلاتا ہوں کہ خیر و عافیت سے جس طرح خدا نے آپ کو یہاں پہنچایا ہے خیر و عافیت ہی سے واپس جائیں۔ آپ لوگوں کے واپس جانے پر آپ کو اپنے گھروں کی کوئی بری خبر نہ ملے اور اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے آپ کے پیچھے آپ کا خلیفہ رہے اور ہر قسم کے ایسے کریہہ منظر سے آپ کو بچائے جو دل کو تکلیف دینے والا ہو، حادثات وغیرہ کے مناظر بھی ایسے ہی ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو اور دین و دنیا کی حسنات سے آپ کو نوازے۔ اللہ نے اس جلسہ پر بہت کامیابی عطا کی ہے اور ابھی اگلے جلسہ کے لئے بہت دعاؤں کی ضرورت ہے۔ چار کروڑ سے زائد محض خدا کے فضل سے عطا ہوئے ہیں۔ ہم گھر سے تو کچھ نہیں لائے تھے۔ آئندہ آٹھ کروڑ سے زائد کی امید رکھتے ہیں کہ اللہ نے جس طرح اِس جلسہ پر فضل فرمایا اُس جلسہ پر خود ہی فضل فرمائے اور حیرت انگیز معجزے ظاہر فرمائے۔ آمین ثم آمین۔